



سوال

(575) رواج ہے کہ لڑکی کو حصہ نہیں دیا جاتا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری طرف رواج ہے کہ چھوٹے کو حصہ نہیں دیا جاتا۔ باپ کی جائداد سے اور میرے چچا صاحب سے اولاد زینہ نہیں ہے۔ اور ان کی تین بیٹیاں ہیں۔ میرے چچا کی وفات پر ان لڑکیوں کا رواج کے موافق کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ہمارے چچا صاحب کے چار بھائی ہیں۔ چچا کی وفات پر یہ زندہ بھائی اس کی جائداد کو آپس میں تقسیم کر لیتے۔ مگر میرے چچا نے مجھ کو گود لے لیا ہے۔ جیسا کہ ہمارے رواج ہے کہ اگر اولاد نہ ہو تو اپنے بھائیوں کی اولاد سے ایک اپنا بنا لیتے۔ جس کو لہجہ سمجھنے مزاج کے موافق بالکل اپنے بیٹے کی طرح رکھتے ہیں۔ اور اپنی کل جائداد اسی کے نام کر دیتے ہیں۔ پھر اس جائداد پر نہ تو مرحوم کے بھائی قبضہ کر سکتے ہیں۔ نہ اس کی چھوٹ کر قبضہ کر سکتی ہے۔ وہ بالکل اسی کی ہو جاتی ہے۔ اور میرے چچا نے مجھ کو گود لے رکھا ہے۔ اب ان کی وفات پر کل جائداد سے پھر حصہ اپنا لوں گا۔ اب آپ سے یہ دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ جائز ہے یا کہ نہیں؟ اور نہیں ہے تو لکھیں کہ یہ کس کس کا حق ہے۔ اور کتنا کتنا اس زمین میں ماموں یا بہن یا چچا آپا کون کون حقدار ہیں۔ آپ پہلے مضمون کو پڑھ کر سوچ کر پورا تفصیل سے جواب دیں۔ پھر دوبارہ دریافت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اور میرے چچا نے زمین بہت سی گروی رکھی ہے۔ اور ان کی اور زمین و اسے مرحوم کی وفات پر روپیہ ادا کر کے زمین اپنی واپس لیں۔ رواج کے موافق تو میں روپیہ کا مالک ہوں۔ آپ سے دریافت ہے کہ شرع کے موافق اس میں بھی سب کا حق ہے یا نہیں؟ روپیہ کچھ تو میری کمائی کا ہے۔ اور کچھ چچا صاحب کی کمائی کا امید ہے جو اب سے جلد مطلع فرمادیں گے۔ (المرسل فیروز خان سوار برٹس ایجنٹ کابل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

متبنی بنانا شریعت میں منع ہے۔ جس کو اپنا بیٹا بنایا جائے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے **وَمَا يَجْعَلْ أَوْلَادًا أَبْنَاءَ كُنْتُمْ** **ع** **سورة الاحزاب** ہمارے لے پالک خدا کے نزدیک بیٹے نہیں ہیں۔ اس لئے لے پالک کو مثل وارث کے ترکہ نہیں ملتا۔ آپ کے چچا کے ترکہ کے وارث اس کے بھائی ہیں۔ ہاں آپ کے حق میں زیادہ سے زیادہ وصیت کی صورت ہو سکتی ہے۔ کہ اگر مرحوم آپ کے حق میں کچھ لکھ گیا ہے۔ تو ایک ٹلٹ تک بطور وصیت کے آپ حقدار ہو سکتے ہیں۔ باقی میں سے لڑکیوں کو دو ٹلٹ باقی بھائیوں کا جو آئی کمائی تھی وہ آپ کا حق ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ امرتسری](#)



جلد 2 ص 548

محدث فتوى